رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ٹیلیفون: ۴۴۹

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَآءُ عَسٰى أَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

جلد ۷۱/۳۶ | جمعرات ۳ محرم الحرام ۱۴۰۳ھ، ۲۱ اخاء ۱۳۶۱ ہش، ۲۱ اکتوبر ۱۹۸۲ء | نمبر ۲۳۶

مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کے ۳۸ ویں سالانہ اجتماع سے حضور ایدہ اللہ کا خطاب

بچپن ہی سے اللہ تعالیٰ کا پیار اپنے دلوں میں پیدا کرنے کی کوشش کریں

اس مقصد کیلئے اپنے دلوں کو پاک بنائیں اور گالی دینے کے گند سے انہیں بکلی محفوظ رکھیں

سچائی اختیار کریں۔ آپ نے ساری دنیا کا مقدر بدلنا ہے ان کے گند دور کرنے ہیں!

ربوہ: ۱۶ اخاء/اکتوبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احمدی بچوں کو یہ نصیحت فرمائی ہے کہ وہ بچپن ہی سے اللہ تعالیٰ کی محبت اپنے دل میں پیدا کریں۔ حضور نے فرمایا جن دلوں میں بچپن سے ہی اللہ تعالیٰ کی محبت داخل ہو جائے وہ ساری عمر خوش نصیب رہتے ہیں۔ اللہ کی محبت کا یہ تقاضا ہے کہ آپ اپنے دل کو پاک صاف رکھیں گالی نہ دیں کوئی گالی دیتا ہو تو اسے روکیں چاہے وہ آپ کی ماں ہی کیوں نہ ہو۔ اس کے علاوہ کسی سے جھوٹ نہ بولیں۔ مذاق میں بھی جھوٹ بولنے سے پرہیز کریں۔ حضور نے فرمایا آپ وہ قوم ہیں جنہوں نے بڑے بڑے کام دنیا میں کرنے ہیں اس لیے ایسی باتوں سے پرہیز کریں۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے یہ ارشادات مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کے ۳۸ ویں سالانہ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے فرمائے۔ حضور ایدہ اللہ دن کے بارہ بجکر چالیس منٹ پر مقام اجتماع اطفال یعنی مسجد اقصیٰ کے صحن میں تشریف لائے حضور کی آمد پر اطفال نے زوردار نعرے لگا کر آپ کا خیر مقدم کیا۔ تقریب کا باضابطہ آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا جو عزیز حافظ فرید احمد خالد صاحب نے کی۔ اس کے بعد حضور نے اطفال سے ان کا عہد دوہرایا تمام اطفال نے کھڑے ہو کر عہد دوہرایا۔ اس کے بعد عزیز فرحت عمران صاحب نے حضرت مصلح موعود کا منظوم کلام

؎ ہے دستِ قبلہ نما لا الٰہ الا اللہ

ترنم سے پڑھ کر سنایا۔ جملہ اطفال ساتھ ساتھ لا الٰہ الا اللہ کا ورد کرتے رہے۔ اس کے بعد عزیز نعیم احمد چیمہ صاحب نے حضرت مصلح موعود کی ایک اور نظم

؎ دشمن کو ظلم کی برچھی سے تم سینہ و دل برماتے دو
یہ درد رہے گا بن کے دوا تم صبر کرو وقت آنے دو

ترنم سے سنائی۔ بعد ازاں حضور نے مقابلہ مضمون نویسی میں اوّل آنے والے حافظ فرید احمد خالد اور دوم آنے والے شاہد ربانی کو انعامات تقسیم فرمائے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے خطاب کا آغاز قریباً ایک بجے فرمایا ڈیڑھ بجے کے قریب حضور کا خطاب ختم ہوا۔

تشہد و تعوذ اور سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے فرمایا الحمد للہ بفضلہ تعالیٰ احمدی بچوں کا ایک بہت بڑی تعداد اجتماع میں شریک ہے۔ اللہ تعالیٰ آنے والوں کو جس طرح خیر و خوبی سے لایا اسی طرح خیر و خوبی سے ہی واپس لے جائے۔ ہر شامل حال ہونے والے کا دل اپنے لیے خود کھول دے۔ اپنا بنا لے۔ اپنا غلام بنا لے۔ اسی عمر میں اپنی محبت دلوں میں ڈال دے اور ایسی محبت عطا کرے کہ پھر وہ طفل کبھی اس محبت کو نہ چھوڑے۔

حضور نے فرمایا خدا تعالیٰ کی محبت ایک ایسا جذبہ ہے کہ جو دل میں ایک دفعہ پڑ جائے تو پھر ساری عمر ساتھ دیتا ہے۔ اور جن دلوں میں بچپن میں یہ محبت داخل ہو جائے وہ ساری عمر خوش نصیب رہتے ہیں۔ یہی عمر ہے جس میں آپ کو اپنے رب سے پیار کے آداب اور اللہ سے محبت کے آداب سیکھنے چاہئیں۔ اللہ تعالیٰ سے ذاتی تعلق قائم کرنا چاہیئے یہ ایسا تعلق ہو کہ آپ کے ماں باپ کا بھی درمیان میں واسطہ نہ ہو رب سے براہ راست تعلق قائم کریں۔ بچپن سے ہی اپنے رب سے مانگنا سیکھیں حضور نے فرمایا اللہ تعالیٰ دے دے تو خوش ہوں اگر نہ دے تب بھی خوش رہیں جس طرح بچے کو ماں اگر کوئی چیز نہ دے اور اس پر بھی بچہ خوش رہے تو ماں کا پیار کئی گنا بڑھ جاتا ہے اسی طرح اللہ تعالیٰ کی محبت بڑھتی ہے۔ ہر حال میں اللہ تعالیٰ سے وفا اور محبت کا اظہار کریں۔ حضور نے فرمایا ابھی سے آپ یہ سلسلہ شروع کریں تو جب بڑے ہوں گے تو دیکھیں گے کہ آپکی بچپن کی محبت ایک سمندر کی طرح وسیع ہو جائے گی اور آپ اللہ تعالیٰ کی محبت اور رضا کے ایک ایسے سمندر میں داخل ہو جائیں گے جس کا کوئی کنارہ نہیں ہوگا۔

حضور نے ایک مثال کے ذریعے یہ بات واضح کی اور بتایا کہ محمود ایاز کی کہانی بہت مشہور ہے۔ ایاز ایک معمولی نوکر تھا اور محمود بادشاہ تھا مگر دونوں میں بہت محبت تھی اس سے لوگ جلنے لگ گئے۔ ایاز روزانہ رات کو ایک جگہ خفیہ طور پر جاتا جہاں بڑے بڑے تالے لگے ہوئے تھے۔ ایاز کے دشمنوں نے بادشاہ کے کان بھرے کہ ایاز نے ملک کی دولت لوٹ کر اکٹھی کر رکھی ہے اور روز رات کو وہاں جاتا ہے

باقی صفحہ پر

اخبار احمدیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ربوہ: ۲۰ اخاء/اکتوبر۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج کی اطلاع مظہر ہے کہ تھکی کمزوری اور گھبراہٹ کی وجہ سے طبیعت ناساز چلی آ رہی ہے۔

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ موصوفہ مدظلہا کو صحت کاملہ عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین۔

محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد کے بارے میں سان ڈیاگو کیلیفورنیا امریکہ سے آمدہ تازہ اطلاع ہے کہ آپ کے پاؤں کا آپریشن ہو گیا ہے۔ ڈاکٹروں نے مکمل آرام کا مشورہ دیا ہے۔ احباب سے خصوصی عاجزانہ دعاؤں کی درخواست ہے۔ (ڈاکٹر لطیف احمد قریشی۔ ربوہ)

۲۰ ستمبر ۱۹۸۲ء کو ایک بجے کے قریب محترم مولوی اللہ بخش صاحب صادق سیکرٹری مجلس نصرت جہاں نے میرے بیٹے عزیزم ڈاکٹر خواجہ وحید احمد میڈیکل مشنری سویڈرو (گھانا) کے نکاح ہمراہ عزیزہ طیبہ کوکب صاحبہ بنت مکرم میاں عبدالمالک صاحب محمد نگر لاہور کا اعلان مکرم چوہدری فتح محمد صاحب نائب امیر جماعت لاہور کے مکان پر بعوض مبلغ ۲۵ ہزار روپیہ مہر فرمایا۔ اسی دن رخصتانہ عمل میں آیا احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کے لئے ہر جہت سے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

(خواجہ محمد امین دارالرحمت وسطی ربوہ)

ربوہ میں بجلی کی بدستور تکلیف دہ صورت حال

مورخہ ۱۸ اکتوبر کو مغرب کے وقت نصف گھنٹہ سے زائد وقت بجلی بند رہی۔

۱۹ اکتوبر کو صبح ۶ بجے تا ساڑھے دس بجے پھر ساڑھے تین بجے تا پانچ بجے اور پھر مغرب کے وقت نصف گھنٹہ۔

۲۰ اکتوبر کو صبح سوا سات بجے سے دس بجے تک اور پھر گیارہ بجکر دس منٹ سے پونے بارہ بجے اور پھر مختلف وقفوں سے بجلی بند رہی۔

مکرم منیجر صاحب الفضل نے فون پر تین دفعہ عملہ بجلی سے بات کرنے کی کوشش کی مگر کسی نے فون نہ اٹھایا۔ ایکسچینج سے پتہ کیا تو معلوم ہوا کہ فون ٹھیک ہے معلوم ہوتا ہے کہ اب محکمہ بجلی والے شکایت بھی سننے کے روادار نہیں ہیں۔

اہل ربوہ اس صورت حال پر سخت احتجاج کرتے ہیں۔

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴۔ پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ۔ قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قرطبہ کے نواح میں تعمیر ہونیوالی پہلی مسجد کے تاریخی افتتاح کے بعض ایمان افروز روح پرور کوائف

سوز و گداز اور مسرت و انبساط کا حسین امتزاج۔ مسجد کی تعمیر پر مختلف طبقوں کا خوشکن ردِّ عمل

افتتاح سے قبل مسجد کا پورا احاطہ سپینش بچوں کی زبان سے ادا ہونیوالے کلمۂ طیبہ کے ورد کی پُرکیف آوازوں سے گونجتا رہا!

سپین کے اخبارات میں مسجد کے بڑے بڑے فوٹوؤں اور کئی کئی صفحات پر پھیلی ہوئی خبروں اور تبصروں کی اشاعت

"مسجد کے خوبصورت سفید میناروں میں تاریخی اہمیت کے حامل ماضی کو از سرِ نو دہرانے کا واضح اشارہ موجود ہے"

قرطبہ سے شائع ہونے والے مشہور روزنامہ "لا ووز" کا مسجد کی تعمیر اور افتتاح کے بارہ میں فکر انگیز اداریہ

قسط سوم

الفضل کے وقائع نگار خصوصی کے قلم سے

مسجد بشارت سپین کے افتتاح کی جو رپورٹ الفضل کے نامہ نگار خصوصی نے وہاں سے ارسال کی تھی رپورٹ ہذا اس کی تیسری قسط ہے۔ یہ قسط بھی ہمیں یورپ سے بذریعہ ڈاک موصول ہو گئی تھی لیکن بروقت شائع نہ ہو سکی اس کے لیے ادارہ قارئین کرام سے معذرت خواہ ہے۔ رپورٹ کی پہلی دو قسطیں الفضل کے ۲۰ ستمبر اور ۶ اکتوبر ۱۹۸۲ء کے شماروں میں شائع ہو چکی ہیں۔ (ادارہ)

قرطبہ کے نواح میں سات سو سال کے بعد تعمیر ہونے والی مسجد بشارت اپنی سادگی کے باوصف زیبائی و دلکشی کا ایک حسین مرقع ہے اور دہریت و شرک کے مہیب ویرانوں میں توحید باری کا ایک ایسا مرکز ہے جس سے اللہ تبارک و تعالیٰ کی کبریائی اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کا دن میں پانچ بار اعلان ہوتا ہے اور ہر بار یہ ویرانے اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ - اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ کی گواہی سے گونج اٹھتے ہیں۔

سوز و گداز اور مسرت و انبساط کا حسین امتزاج

غلبۂ اسلام کی آسمانی مہم میں سنگ میل اور ایک انقلاب انگیز موڑ کا درجہ رکھنے والی امتیازی شان کی حامل یہ مسجد، قرطبہ سے میڈرڈ جانے والی وسیع و عریض شاہراہ پر جانب میڈرڈ، قرطبہ سے تیس، ۳۵ کلومیٹر دور دائیں جانب لب سڑک، نسبتاً بلند قطعۂ زمین پر تعمیر کی گئی ہے۔ اس قطعہ زمین کو دو سڑکیں لگتی ہیں۔ ایک شمال مغرب کی جانب قرطبہ سے میڈرڈ جانے والی شاہراہ اور دوسرے شمال مشرق کی جانب ایک چھوٹی بغلی سڑک۔ یہ چھوٹی سڑک مسجد کے پہلو سے گزر کر پیدرو آباد کے قصبہ کی طرف جاتی ہے اور اس قصبہ کو شاہراہ سے ملاتی ہے۔ سو گویا یہ قطعۂ زمین بڑی شاہراہ اور اس سے نکلنے والی چھوٹی سڑک کے سنگم پر واقع ہے۔ مسجد کے بالمقابل شاہراہ کے دوسری طرف کھیتوں کے اس پار وہ مشہور دریا گزرتا ہے جو عربوں کے دورِ حکومت میں "وادی الکبیر" کے نام سے موسوم تھا اور جسے فی زمانہ اہل سپین GUADAL QUIVIR کے نام سے یاد کرتے ہیں۔ اس دریا کے کنارے ہی عربوں نے اپنے دورِ حکومت میں بڑے بڑے شہر، محلات اور قلعے تعمیر کرائے اور باغات لگوائے تھے۔

مسجد کی عمارت میں سامنے کے رُخ دو مینار بنے ہوئے ہیں جو چھوٹے پیمانہ پر منارۃ المسیح قادیان کی ہو بہو کاپی ہیں۔ شاہراہ مسجد سے چند کلومیٹر پہلے الکارپکو (AL CARPICO) نامی شہر کے پاس سے گزر کر یکدم مڑنا شروع ہوتی ہے اور دو تین چھوٹے بڑے موڑ مڑنے کے بعد سیدھی ہو جاتی ہے۔ جونہی سڑک آخری موڑ مڑتی ہے تو ایک کلومیٹر کے فاصلے سے دو خوبصورت مینار یکدم نظر آنے لگتے ہیں۔ ان پر نظر پڑتے ہی دل خوشی کے عالم میں حمد اور شکر کے جذبات سے بھر جاتا ہے اور ہاتھ یکدم دعا کے لیے اٹھ جاتے ہیں۔ لمحہ بہ لمحہ فاصلہ گھٹتا اور سمٹتا چلا جاتا ہے اور مسجد کا پیکر اسی نسبت سے بڑھتا اور پھیلتا ہوا نظر آتا ہے۔ ہنوز دور ہونے کے باوجود جب مسجد اور مشن ہاؤس کی عمارت اپنی تمام تر دلکشی کے ساتھ آنکھوں کے سامنے آتی ہے تو روح پر عجیب اہتزاز کی کیفیت طاری ہوتی ہے اور دل خوشی سے جھومنے لگتا ہے۔

سپین کی سرزمین میں موٹر پر سفر کرتے ہوئے جب سینکڑوں میل تک کوئی مسجد نظر نہیں آتی تو دل یہ سوچ کر غم میں ڈوب جاتا ہے کہ وہ ہزاروں ہزار مسجدیں جو عربوں نے اپنے دورِ حکومت میں بنائی تھیں کہاں گئیں اور یہ سرزمین توحید باری کے اعلان سے کیوں خالی ہو گئی۔ اس غم میں گھلتے ہوئے جب الکارپکو شہر کے گرد کئی موڑ مڑنے کے بعد اچانک نو تعمیر شدہ مسجد بشارت کی جھلک نظر آتی ہے تو غم میں ڈوبا ہوا دل یکدم باغ باغ ہو جاتا ہے اور مستقبل میں جھانک کر چپہ چپہ پر بنی ہوئی ان نئی مسجدوں کے پُرکیف نظاروں سے لطف اندوز ہونے لگتا ہے جن کا بالآخر یہاں از سرِ نو تعمیر ہونا اللہ تعالیٰ نے مقدر کر رکھا ہے اور وہ پکار اٹھتا ہے کہ یہی تو وہ تاریخ ساز مسجد ہے جس نے مستقبل میں تعمیر ہونے والی مساجد کی ابتدا کی ہے اور خود آسمانی بشارت کے تحت تعمیر ہونے والی اس مسجد کا اسی لیے تو مسجد بشارت نام رکھا گیا ہے کہ اس کے اپنے وجود میں آئندہ تعمیر ہونے والی لاتعداد مسجدوں کی بشارت سموئی ہوئی ہے۔

آخر کار شاہراہ پر مسجد بشارت کے عین سامنے سے گزرنے کے بعد موٹر بغلی سڑک کی طرف مڑتی ہے اور مڑتے ہی احاطۂ مسجد کے صدر دروازے کے سامنے آ رکتی ہے۔ فاصلوں کے حجاب دور ہونے کے بعد جب احاطہ میں داخل ہو کر ایک نووارد اپنے آپ کو مسجد اور مشن ہاؤس کی سادہ و پُروقار عمارت کے سامنے کھڑا پاتا ہے تو روح خدا تعالیٰ کے حضور سجدہ ریز ہو کر آستانۂ الوہیت پر پانی کی طرح بہہ نکلتی ہے۔ اُس وقت سوز و گداز اور مسرت و انبساط کا ایسا حسین امتزاج روح کی گہرائیوں میں جنم

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لیتا ہے کہ جس کی اصل کیفیت کو الفاظ کے قالب میں ڈھالنا ممکن نہیں۔

الغرض سوز و گداز اور مسرت و انبساط کے سنگم سے پھوٹنے والے کیف و سرور کا یہ وہ ناقابل بیان تجربہ ہے جو اطراف و جوانب عالم سے اس تاریخ ساز مسجد کے تاریخی افتتاح میں شرکت کی غرض سے آنے والے ہزاروں احمدیوں کو ہوا۔ اس ناقابل بیان تجربہ کی حسین یاد وہ کبھی فراموش نہیں کر سکیں گے۔

مسجد کی تعمیر پر مختلف طبقوں کا خوشکن ردِ عمل

سپین اپنی تاریخ اور روایات کی رو سے ایک راسخ العقیدہ کیتھولک ملک ہے۔ عام خیال یہی تھا کہ صدیوں بعد مسجد کی تعمیر پر وہاں اگر شدید ردِ عمل کا اظہار نہ بھی ہوا تو بھی کیتھولک عوام کا ردِ عمل چنداں خوشکن نہ ہوگا۔ لیکن سپین پہنچ کر جو کچھ مشاہدہ اور تجربہ میں آیا وہ توقعات کے برخلاف ہونے کے باعث انتہائی حیران کن تھا۔ یوں معلوم ہوتا تھا کہ جیسے فرشتوں نے آسمان سے نازل ہو کر یکدم ہوا کا رُخ موڑ دیا ہے اور دیکھتے ہی دیکھتے جگ کی بہار اس طرف پھیر دی ہے۔ حکومت، چرچ، انتظامیہ، عوام کے مختلف طبقات اور ذرائع ابلاغ سب نے ہی ایسے خوشکن ردِ عمل کا اظہار کیا کہ دل ان کے طرزِ عمل، حسنِ سلوک اور تعاون پر اللہ تعالیٰ کے حضور سجداتِ شکر بجا لایا کیونکہ اس کی غیر معمولی تائید و نصرت کے بغیر ہسپانوی عوام کے مزاج میں یہ انقلاب انگیز تبدیلی رونما نہیں ہو سکتی تھی۔

حکومت کی طرف سے قابلِ ستائش تعاون

۶ ستمبر ۱۹۸۲ء کو جب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ایمسٹرڈم (ہالینڈ) سے سپین کے ساحلی شہر ملاگا کے فضائی مستقر پر ورود فرما ہوئے تو وی آئی پی لاؤنج میں فضائی مستقر کے ایک اعلیٰ افسر پولیس کے صوبائی چیف نے حضور کی خدمت میں حاضر ہو کر بتایا کہ حکومت کی طرف سے انہیں حضور کی حفاظت کرنے اور اس ضمن میں ہر ممکن خدمت بجا لانے پر مقرر کیا گیا ہے جتنا عرصہ حضور سپین میں قیام فرما رہیں گے پولیس اس ضمن میں اپنی ذمہ داری پوری مستعدی سے ادا کریگی۔

چنانچہ ملاگا، غرناطہ، قرطبہ، پیدرو آباد اور اس سے ملحقہ علاقہ میں حضور اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا مع اہلِ قافلہ جہاں بھی تشریف لے گئے پولیس کا نہایت مؤدب اور فرض شناس سٹاف ساتھ رہا۔ ہر جگہ سڑکوں پر سے جب بھی حضور ایدہ اللہ تعالیٰ اور اہلِ قافلہ کی کاریں گزرتیں سیکیورٹی کے عملہ کی کاریں آگے پیچھے ساتھ ساتھ چلتیں۔ سفر کے دوران جب دوسرے صوبہ کی حد شروع ہوتی تو وہاں اُس صوبہ کا پولیس کا عملہ دو موٹروں میں پہلے سے موجود ہوتا اور قافلہ کو روکے بغیر حفاظت کا چارج سنبھال لیتا۔

سیکیورٹی کی پہلی کاریں دوسرے صوبہ کی حد شروع ہوتے ہی درمیان سے نکل جاتیں اور نئی کاریں ان کی جگہ لے لیتیں اور قافلہ رُکے بغیر اُسی رفتار سے سرگرم سفر رہتا۔ اسی طرح دورانِ سفر جب بھی قافلہ کی کاریں کسی شہر کے قریب سے یا اس کی اندرونی مصروف سڑکوں پر سے گزرتیں تو ہمراہ سفر کرنے والا سیکیورٹی کا عملہ مصروف چوراہوں پر متعین ٹریفک پولیس کو واٹرلیس کے ذریعہ پہلے ہی اطلاع دے دیتا چنانچہ فوراً ہی دوسری ٹریفک روک دی جاتی اور حضور کے قافلے کی کاریں چوراہے پر سے کسی رکاوٹ کے بغیر بسہولت گزر جاتیں۔ ٹریفک کی کثرت کے باعث کہیں بھی قافلہ کے رُکنے یا کچھ منٹ تک رُکے رہنے کی نوبت نہیں آئی۔ پھر یہ انتظام حضور کے ملاگا ایئرپورٹ پر اترنے اور سپین میں چھ روزہ قیام کے بعد ملاگا سے واپسی کے سفر پر روانہ ہونے تک کسی توقف کے بغیر مسلسل جاری رہا۔ عملہ کی ڈیوٹیاں بدلتی رہیں لیکن عملہ دن رات اپنی ذمہ داری نہایت خوش دلی اور خوش اسلوبی سے ادا کرتے رہے۔ ہر وقت مستعد اور چوکس رہا۔

یوں تو جہاں جہاں حضور نے قیام فرمایا۔ وہاں کی مقامی انتظامیہ نے پورے تعاون کا ثبوت دیا لیکن بالخصوص پیدرو آباد اور اس کی نواحی بستیوں کی انتظامیہ کا تعاون اپنے رنگ میں بدرجہ اولیٰ مثالی تھا۔ پیدرو آباد اور دیگر بستیوں کے میئر صاحبان اور مقامی افسران آ آ کر حضور سے ملاقاتیں کرتے اور ہر ممکن تعاون کا یقین دلاتے رہے۔ بالخصوص ۱۰ ستمبر کو مسجد بشارت کے افتتاح کے روز سیکیورٹی کا عملہ اور پولیس کے باوردی سپاہی مسجد سے باہر سڑک پر موجود رہ کر ٹریفک کنٹرول کرنے نیز بکثرت آنے والی موٹروں، بسوں اور کوچز (COACHES) کو ایسی جگہوں پر پارک کرانے میں جس سے ٹریفک میں روک واقع نہ ہو از حد مصروف رہے اور تشریف لانے والے مہمانوں کے ساتھ بہت خوش اخلاقی سے پیش آتے رہے۔

عوام کی طرف سے خوشی کا اظہار

اس موقع پر عوام نے بھی جس دلی بشاشت اور مسرت کے ساتھ افتتاحی تقریب میں شرکت کی وہ اپنی جگہ کچھ کم قابلِ ستائش نہیں۔ وہ نہ صرف یہ کہ افتتاحی تقریب میں شرکت کے لیے ہنسی خوشی جوق در جوق آئے بلکہ افتتاح کے روز صبح ہی سے مسجد اور مشن ہاؤس کے احاطہ میں ان کی آمد کا سلسلہ شروع ہو گیا تھا جو دن بھر ہی نہیں بلکہ رات تک جاری رہا۔

پیدرو آباد اور دیگر بستیوں کے بچوں کی ٹولیاں تو صبح ہی سے اُمڈ موجود ہوئی تھیں۔ زبان کی اجنبیت کے باوجود وہ بچے منتظمین اور مہمانوں کے ساتھ اس قدر گھل مل گئے کہ انہوں نے افتتاحی تقریب کے لیے کرسیاں بچھانے اور دوسرے چھوٹے چھوٹے کاموں میں ان کا ہاتھ بٹانا شروع کر دیا۔ بچوں کی اس خوش دلی اور خوش اخلاقی سے متاثر ہو کر انگلستان کے محترم کیپٹن محمد حسین صاحب چیمہ نے ان سپینش بچوں کو اللہ اکبر کا نعرہ اور کلمہ طیبہ کہلوانا شروع کر دیا۔ پہلے محترم چیمہ صاحب لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ کہتے پھر بچے مل کر بلند آواز سے کلمہ کے الفاظ کو دہراتے۔ چیمہ صاحب کبھی ایک ایک ٹولی کو کلمہ یاد کراتے نظر آتے اور کبھی دوسری ٹولی کو۔ بچے بھی اس قدر خوشی اور جوش کے ساتھ اسے بار بار دہراتے کہ جمعہ کی پہلی اذان ہونے تک مسجد کا

حالیہ دورۂ یورپ کے سلسلہ میں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کی لندن میں تشریف آوری

میرے آقا تیرے آنے سے زمانہ روشن
آ کہ تُو۔ آپ ہے روشن تیرا آنا روشن

یاد میں بیٹھے تھے ہم سوختہ سامان سبھی
دیکھتے راہ تھے ہر لمحہ و ہر آن تیری

میرے آقا تیرے آنے سے ہے گھر گھر شادی
ہے تیرے آنے سے ہر لب پہ مبارکبادی

سب ہیں خوش اور ہیں دل سب کے ہی خنداں خنداں
یہ خوشی وہ ہے کہ ہو عید بھی قرباں قرباں

ہے خوشی عام دلوں کے لئے اور جاں کے لئے
یہ خوشی عام ہے بچوں کے لئے ماں کے لئے

سب ہی درگاہِ الٰہی میں دُعا کرتے ہیں
رات دن نفل کے شکرانے ادا کرتے ہیں

ان میں سب بچے بھی کہتے ہیں بہ اندازِ نیاز
پیارا ربّ پیارے خلیفہ کی کرے عمر دراز

اے خدا۔ آقا میرے خرّم و دل شاد رہیں
فیض سے ان کے یہ آبادیاں آباد رہیں

جاری اس عہدِ مبارک کا سدا دَور رہے
روشِ گردشِ دوراں کا یہی طور رہے

تجھ کو دیکھا تو میرا دل تھا بہت بھر آیا
کیونکہ یہ سچ ہے کہ تھا زخم بھی گہرا کھایا

دل کے کانوں نے سنی پیارے خدا کی آواز
کس لئے ہوتی دل آزار ہے تو اے شہناز

ایک لیتا ہوں تو اک دے کے ہے یہ سمجھایا
تُو نے گردوں کا چمکتا ہوا تارا پایا

مہدیٔ دَور کا اک اور دُلارا آیا
شکرِ ایزد کہ اُسی آنکھ کا تارا آیا

شہناز۔ لندن

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پورا احاطہ کلمہ طیبہ کے مبارک ورد کی پُرکیف آوازوں سے گونجتا رہا۔ سپینش بچوں کے کلمہ طیبہ دہرانے کے یہ مناظر اس قدر پُرکیف تھے کہ انہیں دیکھ دیکھ کر روح وجد میں آ جاتی تھی۔ لطف کی بات یہ ہے کہ کسی سپینش مرد یا عورت نے اس پر بُرا نہیں منایا اور بچوں کو کلمہ کے الفاظ دہرانے سے منع نہیں کیا بلکہ وہ بھی اپنی جگہ ایسے مناظر سے لطف اندوز ہوتے رہے بچوں کو کلمہ کے الفاظ بار بار دہرانے سے زبانی یاد ہو گئے اور وہ بکثرت امڈتے چلے آنے والے مہمانوں میں سے جس سے بھی ملتے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ کہہ کر اسے خوش آمدید کہتے۔ حتیٰ کہ جس ہوٹل میں افتتاحی تقریب کے لیے مشروبات سپلائی کرنے کا ٹھیکہ لیا تھا اس کے کارندوں کو بھی (اپنے کام میں مصروف ہونے کے باوجود) یہ الفاظ زبانی یاد ہو گئے اور وہ بھی جب ہم میں سے کسی سے ملتے تو مسکرا مسکرا کر اجنبی لہجہ میں بڑے فخریہ انداز میں "السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ" اور "لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ" کہتے اور اس طرح یہ جتاتے کہ انہیں بھی یہ اسلامی کلمات یاد ہو گئے ہیں۔

الغرض سپین میں مسجد کی تعمیر پر وہاں کے عوام نے ازحد خوشی کا اظہار کیا اور بالخصوص افتتاحی تقریب میں ایسے والہانہ انداز میں شرکت کی جسے دیکھ کر روحوں پر وجد کی کیفیت طاری ہوئے بغیر نہ رہی اور دل اللہ تعالیٰ کی حمد اور غیر معمولی تائید و نصرت الٰہی پر شکر کے جذبات سے لبریز ہو ہو گئے۔

چرچ کا ردِ عمل

سپین میں مسجد کی تعمیر پر علی الخصوص رومن کیتھولک چرچ کی طرف سے منفی ردِ عمل کا احتمال ہو سکتا تھا۔ لیکن خدائی تصرف کے ماتحت ایسا نہیں ہوا۔ نہ صرف یہ کہ قرطبہ کے کلیسیائی حلقہ کے ایک اعلیٰ پادری نے قرطبہ کے اسقف اعلیٰ (بشپ) کے نمائندہ کی حیثیت سے افتتاحی تقریب میں شرکت کی بلکہ انہوں نے مثبت ردِ عمل کا اظہار بھی کیا۔ چنانچہ قرطبہ کے کلیسیائی حلقے (CORDOBA DIOCESIS) کے اعلیٰ پادری (THE GENERAL VICAR) ویلاری آنو اور ڈن پالومینو (VALERIANO ORDEN PALOMINO) نے افتتاحی تقریب میں شرکت کے بعد اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:۔

"ویٹیکن کی دوسری کونسل کے انعقاد کے بعد سے کیتھولک چرچ کی حکمتِ عملی کی رو سے مسجد کی تعمیر دونوں مذاہب (یعنی اسلام اور مسیحیت) کے مابین بہتر افہام و تفہیم پر منتج ہو گی۔ باہمی تعلقات کو مضبوط بنانا ہمیشہ اہم ہوتا ہے اور اگر اس تعلق کی بنیاد باہمی احترام پر ہو تو اس کی اہمیت اور زیادہ بڑھ جاتی ہے۔ مسجد کی افتتاحی تقریب میں شرکت میرے لیے اطمینان کا موجب ہوئی ہے اور میں اپنے آپ کو مطمئن محسوس کرتا ہوں۔"

(روزنامہ CORDOBA بابت ۱۱ ستمبر ۱۹۸۲ء صفحہ ۳)

مقامی انتظامیہ کا ردِ عمل

مسجد کی قریب ترین بستی پیدرو آباد کے باشندوں نے مسجد کی تعمیر پر جس والہانہ انداز میں خوشی کا اظہار کیا اور جس ذوق و شوق اور جذبہ و جوش سے وہ اس کی افتتاحی تقریب میں شریک ہوئے اس کا ذکر قبل ازیں آ چکا ہے۔ تاہم اس ضمن میں وہاں کی انتظامیہ کے سربراہ اعلیٰ یعنی میئر پیدرو آباد مسٹر میغیل گارسیا کے ردِ عمل اور تاثرات کا اظہار خالی از دلچسپی نہ ہو گا۔ انہوں نے اخبار نویسوں کے سوالوں کا جواب دیتے ہوئے کہا:۔

"شروع میں یہاں کے لوگوں کا ردِ عمل محتاط نوعیت کا تھا۔ لوگ انہیں "مورز" کہہ کر پکارتے تھے اور بعض یہ بھی کہتے تھے کہ کیا یہ ہم پر دوبارہ فتح حاصل کرنے آئے ہیں۔ لیکن مقامی آبادی کی اکثریت بالعموم ان لوگوں کا خوش دلی سے استقبال کر رہی ہے۔ جہاں تک میرا تعلق ہے میں مسجد کی تعمیر کو بالبداہت ایک مثبت قدم قرار دیتا ہوں۔ سیاسی نقطہ نگاہ سے اگر دیکھا جائے تو اس سے مذہبی آزادی کا آئینی تقاضا پورا ہوا ہے۔ اقتصادی نقطہ نگاہ سے دیکھا جائے تو بھی مسجد کی تعمیر ایک مثبت قدم ثابت ہوتی ہے کیونکہ مسجد کی تعمیر کے دوران یہاں کے بعض گھرانوں کے لیے روزی کا ایک ذریعہ کھلا اور میونسپل کمیٹی کے لیے بھی قانونی ٹیکسوں کی شکل میں یہ آمدنی کا ذریعہ بنی۔ یہ لوگ اگرچہ مالدار نہیں ہیں تاہم انہوں نے مسجد کی تعمیر پر جو رقم خرچ کی ہے اس سے پیدرو آباد کو اقتصادی لحاظ سے کسی حد تک فائدہ پہنچا ہے۔"

(بحوالہ روزنامہ "کوردوبا" اور روزنامہ "لاودز قرطبہ" بابت ۱۱ ستمبر ۱۹۸۲ء)

ماہر تعمیرات کا ردِ عمل

اخبار "کوردوبا" نے مسجد کے آرکیٹکٹ مسٹر ڈان خوسے، لوئیس، لوپے، ای لوپس الاریگو کے بارہ میں لکھا ہے کہ افتتاحی تقریب کے موقع پر ان کی خوشی کا تو کوئی ٹھکانہ ہی نہ تھا۔

حقیقت بھی یہی ہے کہ وہ اس تاریخی مسجد کو ڈیزائن کرنے پر اور اپنی ڈیزائن کردہ مسجد کو آنکھوں کے سامنے موجود پا کر اور اسے دنیا کی مختلف قوموں کے ہزاروں نمائندوں کی بڑی اشتیاق توجہ کا مرکز دیکھ کر ازحد خوش تھے اور خوشی سے پھولے نہ سماتے تھے۔ انہوں نے اخبار نویسوں کو بتایا کہ مسجد کا ڈیزائن انڈین (یعنی مشرقی) ہے اور اس کی محراب ایرانی طرز کی بنائی گئی ہے۔

فی الاصل اس مسجد کے ڈیزائن میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ کی دماغ سوزی اور عرق ریزی کا بہت دخل ہے۔ آپ نے نہ صرف یہ کہ مسجد کے نہایت خوبصورت اور دیدہ زیب مینار سے خاص اہتمام اور کاوش سے مینارۃ المسیح قادیان کی طرز پر ڈیزائن کرائے، اور ان کی شکل امکان اور تناسب کو برقرار رکھنے اور اصل کے مطابق انہیں بنانے میں آرکیٹکٹ کو متعدد بار تفصیلی ہدایات بھجوائیں بلکہ مسجد کی محراب خاص طور پر الحمراء کی مخصوص محرابوں کی طرز پر بنوائی تاکہ سات صدیوں بعد تعمیر ہونے والی اس مسجد کا سپین کے اسلامی دور سے تعلق برقرار رہے اور یہ مسجد اس دور کے از سر نو اعادہ کی آئینہ دار نظر آئے۔

سپین کے ذرائع ابلاغ کا ردِ عمل

اس تاریخی موقع پر سپین کے ذرائع ابلاغ، اخبارات، ریڈیو اور ٹیلیویژن نے بھی مسجد بشارت کے افتتاح کو بہت اہمیت دی۔ نہ صرف یہ کہ اخبارات نے مسجد اور سیدنا خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے بڑے سائز کے متعدد فوٹو شائع کیے بلکہ کئی کئی صفحات پر پھیلی ہوئی تفصیلی خبریں بھی شائع کیں۔ ملاگا، غرناطہ، قرطبہ، اور میڈرڈ کے اکثر اخباروں نے اس سلسلہ میں سپین میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی تشریف آوری، حضور کے ساتھ پریس ملاقاتوں کی تفصیل، سپین کے متعلق حضور کے تاثرات، اہلِ سپین کے نام حضور کے پیغام، اور مسجد کی افتتاحی تقریب کی تفصیلی خبروں کو بہت نمایاں طور پر خاص اہتمام سے شائع کیا اور رپورٹنگ میں دیانتداری کو خاص طور پر ملحوظ رکھا۔ پھر سپین کے مختلف ریڈیو سٹیشنز اس بارہ میں مسلسل خبریں نشر کرتے رہے اور ٹیلیویژن نے بھی مسجد اور اس کی افتتاحی تقریب کے مناظر اپنے نیوز بلیٹنوں میں ٹیلی کاسٹ کیے۔ ریڈیو کے تعلق میں یہ بات بھی قابلِ ذکر ہے کہ

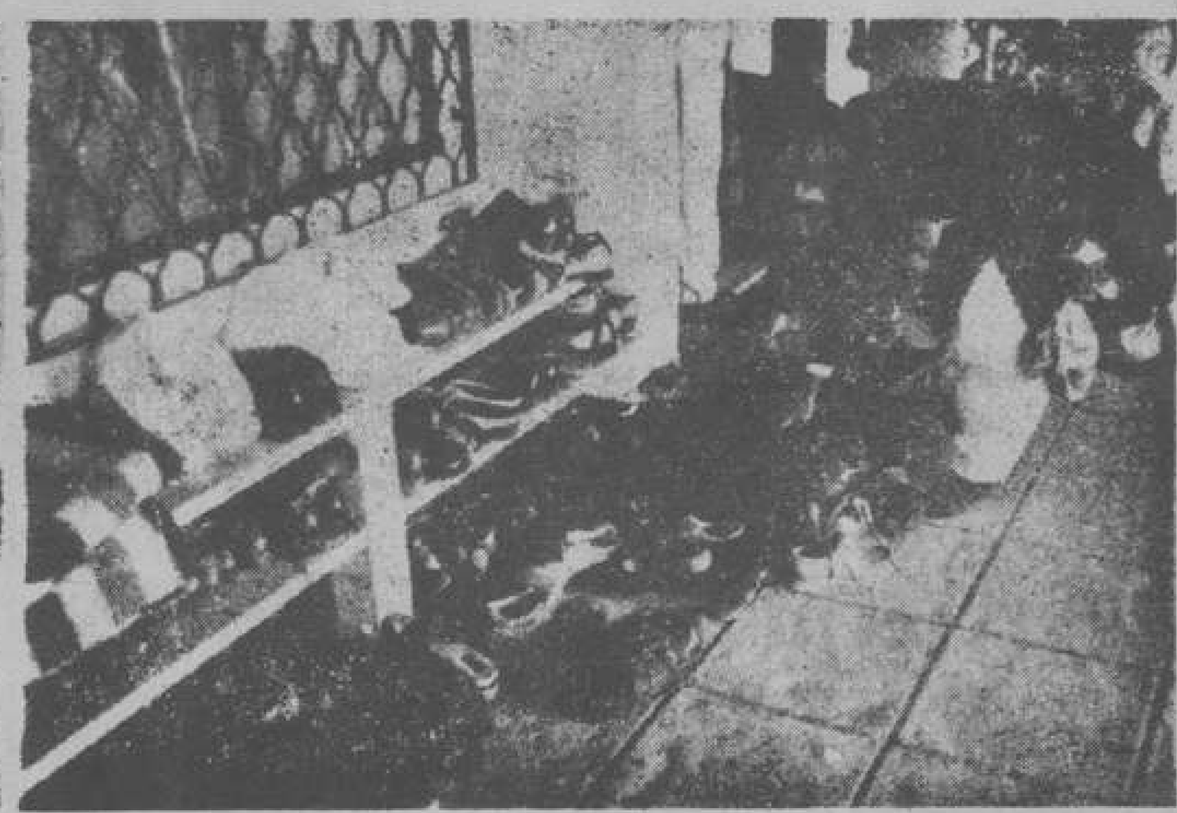

PEDRO ABAD FUE AYER NOTICIA

La inauguración de la mezquita ahmadia de Pedro Abad fue sin duda la noticia de ayer a nivel local con amplia resonancia nacional e incluso internacional, al menos para un importante área de la población mundial. Además de las fotos que ofrecemos junto a la información de páginas locales hemos seleccionado estas otras dos por lo que pudieran tener de pintoresco o anecdótico. Una de ellas da fe del lleno que registró el interior del templo musulmán (insuficiente para albergar a los ahmadies procedentes de todo el mundo que ayer se dieron cita en nuestra tierra) a través de los zapatos que preceptivamente han de dejarse a la entrada del recinto sagrado. La otra testimonia la convivencia festiva puesta de manifiesto a todo lo largo de la jornada y los variopintos atuendos que pudieron verse en los alrededores de la mezquita repletos ayer de vehículos y de visitantes. — (Fotos Ricardo).

la ventana

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضور ایدہ اللہ کی سپین میں تشریف آوری اور مسجد کے افتتاح کی خبروں کے علاوہ اس نے عین افتتاح کے روز یعنی ۱۰ ستمبر ۱۹۸۲ء کی دن کی نشریات میں مبلغ سپین مکرم عبدالستار صاحب کے حوالہ سے افتتاحی تقریب منعقد ہونے سے قبل اس کا تفصیلی پروگرام بھی نشر کیا۔ چنانچہ ریڈیو پاپولر قرطبہ نے اپنی ایک بجے کی نشریات میں اور ریڈیو اندلوسیہ نے اپنی سوا ایک بجے کی نشریات میں مسجد بشارت کے افتتاح کی خبر نشر کرتے وقت افتتاحی تقریب کے تفصیلی پروگرام سے بھی اپنے سامعین کو مطلع کیا تاکہ جو لوگ اس تقریب میں شامل ہونا چاہیں وہ وقت نکال کر اس میں شامل ہو سکیں۔

سپین کے جن درجن بھر اخباروں نے مسجد کے افتتاح کی تفصیلی خبریں شائع کیں ان میں سے بعض کا خلاصہ ذیل میں ہدیۂ قارئین ہے۔

روزنامہ "کورڈوبا" میں شائع ہونیوالی تفاصیل

قرطبہ سے شائع ہونے والے اخبار "CORDOBA" نے اپنی ۱۱ ستمبر کی اشاعت میں مسجد بشارت کی افتتاح کی خبر کو چار مختلف صفحوں پر پھیلا کر نہایت نمایاں طور پر شائع کیا۔ اس روز مسجد کے افتتاح کی خبر پورے اخبار پر چھائی ہوئی تھی اور تمام دوسری خبریں اس کے آگے دبی ہوئی تھیں۔ اس نے تفصیلی خبر کے علاوہ مختلف صفحوں پر پھیلا کر افتتاحی تقریب کے مجموعی طور پر بڑے سائز کے آٹھ فوٹو بہت نمایاں طور پر شائع کیے۔ ان میں سے پہلے صفحہ پر دو فوٹو شائع کرنے کے علاوہ چار فوٹو تیسرے صفحہ پر پھر اور مزید دو فوٹو بارھویں اور آخری صفحے پر درج کیے۔

پہلے صفحہ کے فوٹوز

اخبار نے پہلے صفحہ پر جو دو فوٹو شائع کئے ان میں سے ایک فوٹو چار کالموں میں پھیلا ہوا تھا۔ اس فوٹو میں افتتاحی تقریب میں شریک ہونے والے ہزاروں مہمانوں کو کرسیوں پر بیٹھے ہوئے یا ان کے اردگرد کھڑے ہوئے اس طور پر دکھایا گیا تھا کہ مسجد اپنے دو خوبصورت میناروں کے ساتھ (جن کے زیر سایہ یہ تقریب منعقد ہوئی تھی) نمایاں طور پر نظر آ رہی تھی۔ اس تصویر کے نیچے اخبار نے لکھا:۔

"پیدرو آباد میں مسجد کا افتتاح عمل میں آگیا"

"یہ پیدرو آباد میں تعمیر کی گئی احمدیہ مسجد کا بیرونی منظر ہے۔ خوشی و مسرت کے آئینہ دار اس موقع پر مسلمانوں اور مقامی باشندوں نے باہم مل کر اظہار مسرت میں شرکت کی۔ یہ ایک تاریخی تقریب تھی کیونکہ یہ ہمارے ملک میں سات صدیوں کے بعد تعمیر ہونے والی پہلی مسجد ہے۔ افتتاح کی پروقار تقریب کے معزز مہمانوں میں نوبل انعام یافتہ سائنسدان عبدالسلام اور اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے سابق صدر ظفر اللہ خان صاحب بھی شامل تھے۔"

صفحہ اوّل کی دوسری تصویر میں (جو صفحہ کے بقیہ دو کالموں پر چھائی ہوئی تھی) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کو مسجد کی محراب میں افتتاحی نماز جمعہ کا تاریخی خطبہ ارشاد فرماتے ہوئے دکھایا گیا۔ اس تصویر کے نیچے اخبار نے جو عبارت درج کی اس کا ترجمہ یہ ہے:۔

"جماعت احمدیہ کے سربراہ اعلیٰ نے کل (۱۰ ستمبر ۱۹۸۲ء) کو پیدرو آباد میں نئی تعمیر شدہ مسجد کی محراب میں کھڑے ہو کر افتتاحی نماز پڑھائی۔ آپ کی جماعت کے کثیر التعداد لوگوں نے، جو دنیا کے مختلف ملکوں سے آکر قرطبہ کے اس نواحی قصبہ میں جمع ہوئے تھے۔ نماز میں شرکت کی۔"

صفحہ نمبر ۳ کے فوٹو

اخبار کا صفحہ نمبر ۳ تمام تر مسجد کے افتتاح کی تفصیلی خبروں پر مشتمل تھا جسے اس نے چار نمایاں تصاویر سے مزین کیا۔ ایک تصویر میں افتتاحی تقریب کے موقع پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو اسٹیج کے درمیان میں صدر جگہ پر بیٹھے ہوئے دکھایا گیا جس میں حضور کے دائیں اور بائیں علی الترتیب حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خانصاحب اور محترم پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام بیٹھے نظر آ رہے تھے۔ دوسری تصویر میں دکھایا گیا کہ سپین کے سب سے پرانے مبلغ محترم کرم الٰہی صاحب ظفر قرطبہ کے کلیسائی حلقہ کے اعلیٰ پادری کا استقبال کر رہے ہیں۔ تیسری تصویر اس منظر پر مشتمل تھی کہ جمعہ کی افتتاحی نماز کے دوران نمازی سجدہ کی حالت میں فرش کے ساتھ لگے ہوئے ہیں۔ چوتھی تصویر ایک علیحدہ چوکھٹے میں تھی جس میں دکھایا گیا کہ حضور مسجد سے ملحقہ ڈرائنگ روم میں کانفرنس سے خطاب فرما رہے ہیں۔

اخبار مذکور نے اس صفحہ (یعنی صفحہ ۳) پر مسجد کے افتتاح اور حضور کی پریس کانفرنس کی علیحدہ علیحدہ خبریں شائع کیں۔ اس نے افتتاح کی خبر کو بڑی خبر کے طور پر چار کالمی عنوانات کے تحت شائع کیا اور حضور کی پریس کانفرنس کی سہ کالمی خبر کو نمایاں کرنے کے لئے اس کے گرد نہ صرف خوبصورت حاشیہ لگایا بلکہ اسے قدرے روشن حروف میں شائع کیا۔

افتتاح کی خبر کے عنوان اور اس کا متن

افتتاح کی بڑی خبر پر اخبار نے حسب ذیل تین جلی عنوان قائم کئے:

(۱) "جماعت احمدیہ کے سربراہ خلیفۃ المسیح نے پیدرو آباد میں مسجد کا افتتاح فرمایا"

(۲) "اہل سپین کے دلوں پر بجز محبت کے اور کسی ذریعہ سے فتح پانا ممکن نہیں"۔ (خلیفۃ المسیح)

(۳) افتتاحی تقریب میں دیگر اصحاب کے علاوہ نوبل انعام یافتہ سائنسدان اور اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے سابق صدر کی شرکت

ان عنوانات کے تحت اخبار نے جو تفصیلی خبر شائع کی اس کا متن درج ذیل ہے۔

"قریباً سات صدیوں کی خاموشی اور عدم موجودگی کے بعد وادیٔ قرطبہ ایک دفعہ پھر مسلمانوں کی نماز جمعہ کی اذان سے گونج اٹھی۔ پیدرو آباد میں نکھری ہوئی سنہری دھوپ پھیلی ہوئی تھی جبکہ ایک اسلامی فرقہ (جو جماعت احمدیہ کے نام سے موسوم ہے) کی تعمیر کردہ مسجد میں دو ہزار اشخاص (نماز جمعہ ادا کرنے کے لئے) جمع ہوئے جو جماعت کے سربراہ اعلیٰ حضرت مرزا طاہر احمد نے پڑھائی۔ آپ حضرت مرزا ناصر احمد (کی وفات) کے بعد خلیفہ منتخب ہوئے ہیں جنہوں نے اکتوبر ۱۹۸۰ء میں اس مسجد کا سنگ بنیاد رکھا تھا۔

ایک ایسے ماحول میں جو گوناگوں کیفیتوں کا حامل تھا۔ پیدرو آباد کے باشندے پاکستانیوں اور دیگر ملکوں سے آئے ہوئے لوگوں کے ساتھ باہم گھلے ملے ہوئے تھے۔ پاکستانیوں نے اپنے سروں پر کھال کی ٹوپیاں (جناح کیپس۔ ناقل) اور رومی ٹوپیاں پہنی ہوئی تھیں۔ مقامی، قومی اور بین الاقوامی پریس کے نمائندے بھی بڑی تعداد میں آئے ہوئے تھے۔ ایسے ماحول اور ایسے مختلف النوع اجتماع کی موجودگی میں ایک بجے بعد دوپہر مسجد میں نماز جمعہ ادا کی گئی۔ مسلمانوں کے ہاں جمعہ کے دن کو وہی اہمیت حاصل ہے جو عیسائیوں کے نزدیک اتوار کے دن کو حاصل ہے۔ ظہر کی نماز دوپہر کے معاً بعد ادا کی جاتی ہے (اور جمعہ کے روز اسے نماز جمعہ سے موسوم کیا جاتا ہے۔ ناقل) اس کی ادائیگی کے بعد بوقت ۵ بجے سہ پہر نماز عصر ادا کی گئی۔ اس میں بھی جملہ حاضر مسلمان شریک ہوئے ان میں سے اکثر کے چہرے جذبات کی شدت سے تمتما رہے تھے یہ دو نمازیں (ظہر و عصر روزانہ ادا کی جانے والی پانچ نمازوں میں سے دوسری اور تیسری نمازیں ہیں۔ باقی تین نمازیں فجر، مغرب اور عشاء کی نمازیں کہلاتی ہیں۔ ان پانچ نمازوں سے دن بھر کی اسلامی عبادت پایۂ تکمیل کو پہنچتی ہے۔

پیدرو آباد میں عید کا سماں

مسجد کے ملحقہ علاقے دوسرے ملکوں کی رجسٹر کی ہوئی سینکڑوں کاروں سے پٹے پڑے تھے۔ چند ایک چھوٹے چھوٹے خیمے بھی نظر آ رہے تھے جو باہر سے آنے والے مسلمانوں نے نصب کر رکھے تھے۔ مسجد کے بیرونی دروازہ کے قریب چھوٹی چھوٹی دکانیں لگی ہوئی تھیں۔ ان میں ایسے بیج فروخت ہو رہے تھے جن پر مسجد کی تصویر بنی ہوئی تھی اور یہ انگریزی عبارت درج تھی کہ "مسجد بشارت سپین۔ سات سو سال کے بعد جس کی تعمیر عمل میں آئی۔ افتتاحی تقریب ۱۰ ستمبر ۱۹۸۲ء"۔ بعض اور بیج بھی ان دکانوں پر فروخت ہو رہے تھے جن پر عربی کلمات لکھے ہوئے تھے۔ بعض اور بیج بھی تھے۔ ان پر وہی عبارت درج تھی جو مسجد کے بیرونی گیٹ پر بھی کندہ ہے۔ یعنی یہ کہ ۔ "نفرت کسی سے نہیں اور محبت سب کے لئے عام"۔ یہ بیج بلا امتیاز سب ہی مسلمانوں اور عیسائیوں نے لگائے ہوئے تھے۔ یہ ماحول اس امر کا آئینہ دار تھا کہ عید کی اس خوشی میں سب برابر کے شریک ہیں

مسجد کی اصل عمارت کے عین سامنے اس کے منارۃ المسیح قادیان کی طرز پر بنائے گئے میناروں کے سایہ تلے پلاسٹک کے بڑے بڑے پارچات سے وسیع سائبان بنایا گیا تھا جس کے نیچے کرسیوں پر مدعوین بیٹھے ہوئے تھے۔ وہ اپنی اپنی نشستوں پر بیٹھے بیٹھے مسجد کے اندر اس جگہ کو دیکھ سکتے تھے جہاں قبل ازیں (بعد دوپہر) جمعہ کی نماز ادا کر کے اس کا افتتاح عمل میں آیا تھا اور ایک بہت بڑے بینر پر لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ کے الفاظ لکھے ہوئے تھے۔ مسجد کے احاطہ کے ایک علیحدہ حصہ میں (مراد مسجد کا عقبی لان۔ ناقل) میزیں لگی ہوئی تھیں۔ جو پھلوں، مٹھائیوں اور مشروبات سے لدی ہوئی تھیں۔ جن سے مدعوین خاص کی تقریب کے بعد تواضع کی گئی۔

نوبل انعام یافتہ سائنسدان اور جنرل اسمبلی کے سابق صدر کی شرکت

ان لوگوں میں جنہیں امام جماعت احمدیہ کے خطاب سے قبل تقریر بھی کرنے کی دعوت دی گئی۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے سابق صدر پاکستان کے سابق وزیر خارجہ اور انٹرنیشنل کورٹ آف جسٹس کے سابق صدر سر محمد ظفر اللہ خان بھی شامل تھے۔ سر محمد ظفر اللہ خان کو اپنی ذاتی نمایاں حیثیتوں کے علاوہ یہ خصوصی اعزاز بھی حاصل ہے کہ وہ جماعت احمدیہ کے بانی حضرت مرزا غلام احمد کے ان ساتھیوں میں سے ہیں جو ابھی حیات ہیں۔ انہوں نے اپنی تقریر میں اس زمانہ کی یاد تازہ کی جب گیارہ سال کی عمر میں انہیں بانی سلسلہ احمدیہ کی زیارت کا شرف حاصل ہوا اور اس امر پر خوشی کا اظہار کیا کہ انہیں سامعین کو اس مقدس موقع پر حاصل ہونے والے تجربہ سے آگاہ کرنے کی توفیق ملی ہے۔ مزید برآں طبیعیات

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کے نوبل انعام یافتہ سائنسدان ڈاکٹر عبدالسلام نے بھی اس موقع پر تقریر کی۔ انہوں نے اس امر پر روشنی ڈالی کہ قرآن نے سائنسی تحقیق پر بہت زور دیا ہے۔ اور مسلمانوں کو بطور خاص اس کی طرف توجہ دلائی ہے۔

جماعت احمدیہ کے سربراہ اعلیٰ نے اپنے خطاب میں قرطبہ کی سرزمین پر اپنے اور جماعت کے محبت بھرے استقبال پر بطور خاص شکریہ ادا کیا۔ آپ نے بنی نوع انسان کے مابین امن اتحاد، عدل و مساوات اور اخوت کا پیغام دیا۔ اور اللہ سے اس کے قیام کے لئے اس کی نصرت طلب کرنے کی دعا کی۔ آپ نے ان تمام لوگوں کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے مسجد کو ڈیزائن کرنے اور اس کی تعمیر مکمل کرنے میں محنت سے کام کیا۔ نیز آپ نے سپانوی حکام کو بھی شکریہ کا مستحق گردانا جنہوں نے مذہبی اختلافات کے باوجود زمین خریدنے اور اس پر مسجد تعمیر کرنے کی منظوری دی آپ نے فرمایا۔

"انہوں نے ایسا کر کے مذاہب کے درمیان باہمی رواداری اور ایک دوسرے کے احترام کا دروازہ کھول دیا ہے۔ اللہ ان سب کو اپنے فضلوں سے نوازے۔"

اپنے پیشرو (حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ) کا بہت جذباتی انداز میں ذکر کرنے اور ان کی مساعی کی یاد تازہ کرنے کے بعد آپ نے آخر میں فرمایا۔

"دنیا میں بعض ایسی قومیں بھی ہیں جنہیں طاقت کے بل پر بھی مغلوب کیا جا سکے۔ لیکن سپین کے باشندے ان قوموں سے نہیں ہیں۔ سپین کی تاریخ پر نظر ڈالو تو میں کہہ سکتا ہوں کہ اس قوم کو بجز محبت کے اور ذریعہ سے فتح کرنا ناممکن ہے۔"

کیتھولک چرچ کی نمائندگی

افتتاحی تقریب میں قرطبہ کے کلیسائی حلقہ کے اعلیٰ پادری: بلاری آیو اور ڈن بھی موجود تھے۔ انہیں قرطبہ کے اسقف اعلیٰ (بشپ) نے اپنا نمائندہ مقرر کیا تھا۔ تقریب کے دوران سخت حفاظتی اقدامات کئے گئے تھے۔ سول حکام بھی اس بارہ میں اپنا کردار ادا کرنے میں مصروف تھے۔ اور پورے علاقہ میں ٹریفک کنٹرول کرنے کی سرگرمیاں بھی جاری تھیں۔ ایک اور امر کا ذکر بھی خالی از دلچسپی نہ ہوگا۔ وہ یہ کہ پیڈرو آباد میں آنے والوں کے اژدحام کی وجہ سے کھانے پینے کی تمام اشیاء ختم ہو گئیں۔ اور مقامی بنکوں میں زرمبادلہ کا لین دین ان نو واردوں کی وجہ سے بہت بڑھ گیا۔ جو ان مقامی بنکوں کی تاریخ میں ایک ریکارڈ ہے۔"

(باقی)

درخواست ہائے دعا

- خاکسار آنکھ میں موتیا کے اپریشن کے لئے فیصل آباد سول ہسپتال میں داخل ہو رہا ہے
- خاکسار کے بھائی چوہدری علی احمد صاحب نمبردار دل کے عارضہ سے بیمار ہیں۔ احباب سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہم دونوں کو کامل شفاء عطا فرمائے۔

(حکیم عبدالواحد واقف زندگی۔ کارکن دفتر اصلاح و ارشاد مقامی)

پسرم عتیق الرحمان کو جبکہ وہ سائیکل پر سوار جا رہا تھا۔ سکوٹر سے ایک حادثہ کے نتیجہ میں سر پر چوٹیں آئی ہیں ہسپتال میں زیر علاج ہے۔ اس کی کامل و عاجل صحت کیلئے درخواست دعا ہے۔

(محب الرحمان رکیس آٹوز۔ سرگودھا)

- مولوی فیروز محمد صاحب کی آنکھ کا اپریشن ہوا ہے کمزور اور عمر رسیدہ مخلص احمدی بزرگ ہیں صحت یابی کے لئے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے
- مکرم عبدالماجد صاحب آج کل کاروباری پریشانیوں سے دوچار ہیں درخواست کرتے ہیں کہ دوست دعا کریں۔

(محمد شفیع بھٹی احمدیہ لائبریری سانگھڑ)

میرا داماد عزیزم ڈاکٹر بشیر احمد (ایم بی بی ایس) ایسوسی ایٹ پروفیسر آرتھو پیڈک سرجری ماہر امراض ہڈی قائداعظم میڈیکل کالج بہاولپور احباب جماعت کی دعاؤں سے ترقی کر کے اسی کالج میں پروفیسر ہو گئے ہیں اور اپنے نئے عہدہ کا چارج سنبھال لیا ہے احباب جماعت خاص دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ڈاکٹر صاحب کو اپنے فضل سے مزید کامیابیاں عطا فرمائے۔

(محمود احمد خان۔ میلارام پارک عبدالکریم روڈ لاہور)

- میرے تایا جی مکرم شیخ انوار رسول صاحب آف کراچی بخار میں مبتلا ہیں اور ان کی اہلیہ بلڈ پریشر کی وجہ سے بیمار ہیں ہر دو کی صحت یابی اور درازی عمر کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(نامرہ ممتاز۔ ربوہ)

- میرے بڑے بھائی مکرم ملک منظور احمد خان صاحب کان کی تکلیف زیادہ ہونے کی وجہ سے سخت بیمار ہیں۔ وہ سندھ میں بھی کافی عرصہ خدمات سلسلہ بجا لاتے رہے اور ایک لمبا عرصہ لاہور میں خدمات دینیہ میں پیش پیش رہے ہیں ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

(بشیر احمد خاں ۱۳، نیو سمن آباد۔ لاہور)

- خاکسار کی بچی بی اے کا امتحان دے رہی ہے بچی کی کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے

(چوہدری انوار الحق۔ کارکن نظامت امور عامہ)

- میرے والد صاحب مکرم مستری اللہ رکھا صاحب چنڈھر ضلع شیخوپورہ میں اڑھائی ماہ سے پھیپھڑوں میں پانی بھر جانے کی وجہ سے بیمار ہیں بہت تکلیف ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ میرے والد صاحب کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا کرے۔ آمین۔

(ضیاء الرحمٰن قائد مجلس شیخوپورہ)

انصار اللہ کیلئے رہائش

امسال سالانہ اجتماع انصار اللہ مرکزیہ ۱۹۸۲ء کے موقع پر انصار کی رہائش کا انتظام مردانہ مہمان خانہ متصل مسجد اقصیٰ میں ہوگا۔ انصار احباب سے گزارش ہے کہ موسم کے مطابق بستر ساتھ لائیں۔

(منتظم رہائش و مہمانوازی سالانہ اجتماع ۱۹۸۲ء)

تقریری مقابلہ بر موقع اجتماع انصار اللہ ۱۹۸۲ء

مجلس انصار اللہ کے ۲۵ ویں سالانہ اجتماع کے موقعہ پر مورخہ ۶ نومبر ۱۹۸۲ء / ۶ نبوت ۱۳۶۱ ہش کو رات آٹھ بجکر بیس منٹ پر انصار اللہ کا تقریری مقابلہ منعقد ہوگا۔ اس مقابلہ کے لئے مندرجہ ذیل عنوانات مقرر کئے گئے ہیں

۱۔ خلیفہ خدا بناتا ہے۔ ۲۔ اسلام کا عالمگیر غلبہ
۳۔ نماز باجماعت۔ ۴۔ تبلیغ ہمارا فرض ہے۔

زعماء و زعماء اعلیٰ سے درخواست ہے کہ اس تقریری مقابلہ میں نمائندگی کے لئے اپنے بہترین مقرر انصار کو تیار کر کے بھجوائیں۔ ہر مقرر کو سات منٹ سے نو منٹ تک کا وقت دیا جائیگا اول اور دوم آنے والوں کو انعامات دیئے جائیں گے۔ اس سلسلہ میں منصفین کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

ضروری گزارش

زعماء کرام انصار اللہ سے گزارش ہے کہ سالانہ اجتماع سے قبل اپنا بجٹ سو فیصد ادا فرما کر ممنون فرما دیں۔

(قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

اعلان نکاح

دس ستمبر ۱۹۸۲ء کو خاکسار کے پسر عزیز عبدالماجد صاحب کا نکاح سیدہ طیبہ مریم صاحبہ بنت مکرم سید غلام محمد شاہ صاحب ساکن فیصل آباد سے مبلغ دس ہزار روپے حق مہر پر محترم مولانا محمد الدین صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ فیصل آباد نے پڑھا ۱۱ ستمبر ۱۹۸۲ء کو دعوت ولیمہ کی گئی جس میں مقامی احباب جماعت شامل ہوئے محترم شیخ محمد احمد صاحب منظر ایڈووکیٹ امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع فیصل آباد نے دعا کروائی۔ احباب جماعت سے اس رشتہ کے ہر لحاظ سے مبارک ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(عبدالحمید آصف نمبر ۱۰ پیپلز کالونی فیصل آباد)

- چوہدری محمد شفیع مرحوم (ایگزیکٹو انجینئر) کی پوتی، چوہدری سلیم احمد زمیندار اور عطیہ درد مرحومہ کی سب سے چھوٹی صاحبزادی فوزیہ سلیم کا نکاح خالد احمد خان ولد سیٹھ کالے خان مرحوم سے مورخہ ۱۰ ستمبر کو کراچی میں ہوا۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دعا کریں خدا اس رشتے کو بابرکت کرے آمین۔

(چوہدری آفتاب احمد۔ ماڈرن موٹرز لمیٹڈ کراچی)

بواسیر وغیرہ کی ادویات

PILES CURE — بواسیر خونی و بادی
Hemorrhoids Cure — خشکی، سخت منے
Hemorrhage Cure — بہت زیادہ خون نکلے
Fissure Cure — پھٹ اور شگاف
PROLAPSUS CURE — آنتوں کا باہر آنا
ANUS ITCH CURE — خارش خشکی
FISTULA CURE — ناسور، بھگندر
CONSTIPATION CURE — دائمی قبض
FLATULENCE CURE — گیس، ہوا، ریاح

ایک سے زیادہ کورسز بھی استعمال کئے جاتے ہیں پیشاب سے رکاوٹ کی صورت میں پلز انجکشن۔ درد، ٹانک سے بے حد زائد فوری فائدہ۔

خاص سٹاکسٹ:
لاہور: بزی بی کیمسٹ کمرشل بلڈنگ مال روڈ چوک انارکلی
لاہور: افضل میڈیکل سٹور ملتان روڈ چوک یتیم خانہ
لاہور: خان برادرز میڈیکل اینڈ جنرل سٹور فیصل بلاک شادمان
لاہور: مبشر میڈیکوز۔ چوک میو ہسپتال
فیصل آباد: کریم میڈیکل ہال گول امین پور بازار
جھنگ: خالد میڈیکل ہال کورٹ روڈ
خانیوال: شاہ کلینک نزد ریلوے اسٹیشن
ملتان: الطاف میڈیکل ہال صدر بازار
حیدرآباد: نور میڈیکل سٹور شاہی بازار
کراچی: خواجہ میڈیکل سٹورز بالمقابل امپریس مارکیٹ صدر
کوئٹہ: غفور میڈیکل سٹور سورج گنج بازار
پشاور: علی برادرز نیو سٹی خیبر بازار
مردان: ڈاکٹر غلام جیلانی نیو مارکیٹ
راولپنڈی: الکیمسٹ کمرشل سنٹر سیٹلائٹ ٹاؤن
منڈی بہاؤالدین: اسراری دواخانہ
اوکاڑہ: المستقیم میڈیکوز ہسپتال بازار
شیخوپورہ: الفیصل میڈیکل ہال سرگودھا روڈ
کیور میڈیکل کمپنی ربوہ

کیا آپ نے چندہ عام، حصہ آمد، چندہ جلسہ سالانہ ادا فرما دیا ہے (ناظر بیت المال آمد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ناظمین اضلاع انصاراللہ اپنی مجالس کے دورے کرکے سالانہ اجتماع انصاراللہ ۵-۶-۷ نومبر ۸۲ء میں اپنے ضلع کی سو فیصد نمائندگی ممکن بنائیں

قائد عمومی
انصاراللہ مرکزیہ

وقفِ جدید کے معاونین خصوصی

صف دوم

ذیل میں ان معاونین خصوصی صف دوم کے نام درج کئے جا رہے ہیں جنہوں نے اپنے وعدے سو فیصد ادا کر دیئے ہیں۔ (ناظم مال وقف جدید ربوہ)

اسماء	وعدہ	وصولی
ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ربوہ	۶۰۰/-	۶۰۰/-
صاحبزادی امۃ الحلیم بیگم صاحبہ ربوہ	۵۰۰/-	۵۰۰/-
چوہدری عزیز احمد باجوہ صاحب "	۵۲۰/-	۵۲۰/-
قاضی عبدالسلام صاحب بھٹی "	۷۰۰/-	۷۰۰/-
ثناء اللہ صاحب ابن ملک سعد اللہ صاحب فیکٹری ایریا ربوہ	۵۰۰/-	۵۰۰/-
ظفر اللہ صاحب ابن ملک سعد اللہ صاحب " "	۵۰۰/-	۵۰۰/-
امۃ الرحمٰن ملک صاحبہ بنت " " "	۵۰۰/-	۵۰۰/-
ماسٹر سعد اللہ صاحب فیکٹری ایریا ربوہ	۵۰۰/-	۵۰۰/-
ڈاکٹر شریف احمد صاحب دندان ساز۔ ربوہ	۵۰۰/-	۵۰۰/-
چوہدری عبدالرحیم صاحب ــــ ربوہ	۷۵۰/-	۷۵۰/-
غالب ساجد صاحب ڈرگ روڈ کراچی	۵۰۰/-	۵۰۰/-
عباس احمد صاحب مسجد احمدیہ۔ کوئٹہ	۷۰۰/-	۷۰۰/-
خلیفہ طاہر احمد معہ اہلیہ صاحبہ مسجد احمدیہ۔ کوئٹہ	۵۵۲/-	۵۵۲/-
میر نور احمد صاحب تالپور ۔ حیدر آباد	۵۰۵/-	۵۰۵/-
نعمت اللہ صاحب جتوئی "	۵۲۰/-	۵۲۰/-
شریف احمد صاحب "	۵۳۰/-	۵۳۰/-
رانا عبدالخالق صاحب نوکوٹ ضلع تھرپارکر	۵۲۵/-	۵۲۵/-
ماسٹر منصور احمد صاحب نصرت آباد "	۶۵۰/-	۶۵۰/-
حسن محمد صاحب لطیف نگر "	۵۰۹/-	۵۰۹/-
عطا محمد صاحب کمیشن ایجنٹ کمبری "	۵۲۰/-	۵۲۰/-
عبداللطیف صاحب کلاتھ مرچنٹ کمبری ضلع تھرپارکر	۵۰۰/-	۵۰۰/-
چوہدری محمد اصغر صاحب پی اے ایف کھوسکی ضلع بدین	۶۳۰/-	۶۳۰/-
چوہدری بشیر احمد صاحب احمد پور ضلع سانگھڑ	۵۰۰/-	۵۰۰/-
سیٹھ منور علی صاحب باندھی ضلع نواب شاہ	۵۰۰/-	۵۰۰/-
چوہدری فتح محمد صاحب ایم اے چھاؤنی جنوبی لاہور	۵۰۰/-	۵۰۰/-
بریگیڈیر وقیع الزمان خاں صاحب " "	۶۵۰/-	۶۵۰/-
میاں عبدالحکیم صاحب گنج مغلپورہ " "	۵۰۷/-	۵۰۷/-
بیگم صاحبہ خواجہ انعام اللہ صاحب دہلی دروازہ "	۵۰۰/-	۵۰۰/-
شیخ مبارک محمود صاحب پانی پتی۔ " "	۵۰۰/-	۵۰۰/-
میاں اصغر علی صاحب بھاٹی گیٹ " "	۶۲۵/-	۶۲۵/-
چوہدری سعادت احمد نثار احمد صاحبان از طرف والد صاحب نیلا گنبد	۶۰۰/-	۶۰۰/-
ملک عبداللطیف صاحب ستکوہی سنت نگر کرشن نگر لاہور	۵۰۰/-	۵۰۰/-
محمد جمیل صاحب فیض کیمیکل پارک لاہور	۵۰۰/-	۵۰۰/-
چوہدری بشیر احمد صاحب۔ صدر حلقہ ماڈل ٹاؤن لاہور	۷۰۰/-	۷۰۰/-
میاں عظیم احمد صاحب چھاؤنی شمالی۔ "	۵۰۰/-	۵۰۰/-
خواجہ عبدالرحمٰن ظفر احمد صاحبان ماڈل ٹاؤن سیالکوٹ شہر	۶۲۵/-	۶۲۵/-
چوہدری محمد اسلم صاحب چھبور کاہلواں ضلع سیالکوٹ	۵۵۰/-	۵۵۰/-
منشی چوہدری سلطان احمد صاحبان منڈی گورایہ ضلع سیالکوٹ	۵۰۰/-	۵۰۰/-
منظور احمد عبدالرزاق صاحبان ڈیرہ بانوالہ ضلع سیالکوٹ	۵۰۰/-	۵۰۰/-
زہرہ رؤف لودھی صاحبہ مظفر گڑھ	۵۲۰/-	۵۲۰/-
رضیہ چوہدری صاحبہ	۵۲۰/-	۵۲۰/-
ڈاکٹر اقبال احمد صاحب	۵۵۰/-	۵۵۰/-
امۃ الرشید صاحبہ اہلیہ محمود احمد صاحب بھلی سرگودھا	۵۰۰/-	۵۰۰/-
سلمہ قریشی صاحبہ معہ والدہ صاحبہ "	۵۰۰/-	۵۰۰/-
رشیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ شیخ محمد رفیق صاحب سرگودھا	۵۰۰/-	۵۰۰/-
ڈاکٹر میجر عبدالغفور صاحب زاہد "	۵۰۰/-	۵۰۰/-
مکرم اعجاز احمد صاحب ربانی گجرات شہر	۵۴۰/-	۵۴۰/-
صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب چیف بورڈ فیکٹری جہلم	۸۰۰/-	۸۰۰/-
چوہدری بشیر احمد صاحب پریڈ گراؤنڈ راولپنڈی	۵۰۰/-	۵۰۰/-
عبدالنور چوہدری صاحب اسلام آباد	۵۰۰/-	۵۰۰/-
ڈاکٹر عبدالرؤف صاحب اٹک	۵۲۵/-	۵۲۵/-
ڈاکٹر فضل کریم صاحب کریم نگر فیصل آباد	۵۱۰/-	۵۱۰/-

زرعی یونیورسٹی فیصل آباد میں داخلہ

جامعہ زرعی فیصل آباد میں ایم۔ اے ایگری اکنامکس۔ ایم ایس سی۔ بائیو کیمسٹری، بیتھالوجی، مائیکرو بائیولوجی، فارماکالوجی، پیرسٹالوجی۔ اناٹومی، فزیالوجی، کیمیکل بیڈ لیسن اور سرجری، ہسٹالوجی اینیمل ری پروڈکشن اور نیوٹریشن وغیرہ میں داخلے شروع ہیں۔ علاوہ ازیں ایگریکلچرل سے متعلقہ ایم ایس سی برانچوں میں بھی داخلے کے لیے درخواستیں مطلوب ہیں۔ نیز BASIC SCIENCES میں بھی داخلے شروع ہیں۔ ایسے طلباء اور طالبات جنہوں نے

B.S.C (MATH) B.S.C (PRED.) D.V.M ، M.B.B.S
BA STAT. ECONOMICS

کے ساتھ پاس کیا ہو وہ درخواستیں بھجوا سکتے ہیں

درخواستیں موصول ہونے کی آخری تاریخ ۲۵ اکتوبر ۴ بجے شام ہے۔ مزید تفصیلات پاکستان ٹائمز مورخہ یکم تا ۹ سے مل سکتی ہیں۔

داخلے کے سلسلے میں مندرجہ ذیل احمدی طلباء سے رابطہ قائم کریں۔

۱۔ خالد منیر لیاقت ہال کمرہ نمبر 17-7 زرعی یونیورسٹی فیصل آباد
۲۔ منور احمد عطاء سراج ہال " 122-7 " " "
۳۔ رضوان احمد ہارون اقبال " 5-11 " " "

(صدر احمدیہ سٹوڈنٹ فیڈریشن زرعی یونیورسٹی فیصل آباد)

الفضل کی اشاعت میں حصہ لیں :: مینجر الفضل

صف دوم کے زیادہ سے زیادہ انصار سائیکلوں پر سوار ہو کر مرکزی اجتماع میں شامل ہوں

نائب صدر صف دوم
انصاراللہ مرکزیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بقیہ: مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع

بادشاہ نے ایک روز ایاز کو اور اس کے خلاف شکایت کرنے والوں کو ساتھ لیا اور ایاز سے کہا کہ اس جگہ سے چلو وہاں گئے تو ٹرنکوں میں سوائے پھٹے پرانے کپڑوں کے کچھ نہ تھا۔ ایاز نے کہا کہ میں یہاں اسی لیے آتا ہوں تاکہ اپنی غربت کے دور کو یاد کر کے محمود کے احسانات کو تازہ کر سکوں۔

حضور نے فرمایا اسی طرح سے آپ کو اپنے پیارے اللہ کے احسانات یاد رکھنے چاہئیں۔ وہ جو ساری دنیا جہان کا مالک ہے وہ جب احسان کرے تو یہ سوچنا چاہیے کہ ہم تو اس قابل نہیں کہ خدا تعالیٰ کے احسان کے مورد بنیں یہ تو سراسر اس کا فضل ہے۔ جب ہم یہ راز سمجھیں گے اس وقت شکر ادا کرنے کے قابل ہو سکیں گے۔ ایاز نے محبت کا یہ راز بتلایا ہے کہ انسان اپنی حیثیت کو نہ بھولے تب ہی آقا کے احسانات کا شکریہ ادا کر سکتا ہے۔

حضور نے فرمایا اللہ سے محبت کا دوسرا پہلو یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ جو بھی دے اس کو خوشی سے قبول کریں چاہے وہ چیز آپ کی پسند کی ہو یا نہ ہو۔ اس سے اللہ تعالیٰ خوش ہوگا۔ اور بے شمار نعمتیں عطا کرے گا اس ضمن میں حضور نے ایاز کا ایک اور واقعہ سنایا۔ کہ ایک روز دربار میں بادشاہ نے ایک پھل کاٹا اور اس کی ایک قاش ایاز کو دی ایاز نے وہ ساری قاش مزے لے لے کر کھائی کہ لوگ سمجھے کہ یہ بہت لذیذ پھل ہے حالانکہ وہ نہایت کڑوا اور بدمزا تھا۔ چنانچہ جب بادشاہ نے دوسری قاش وزیر کو دی تو اس نے فوراً تھوک دی اور کھانے سے انکار کر دیا بادشاہ نے کہا دیکھو یہ ایاز کی خوبی ہے کہ جب میں نے ایک بار ایک خراب چیز دی تو اس نے یہ سمجھ کر مجھے محمود نے دی ہے خوب مزے سے کھائی اور سخت کڑوی اور بدمزہ قاش ساری کی ساری بغیر تردد کے کھا گیا۔

حضور نے فرمایا اللہ تعالیٰ بچوں پر بھی رحمت کرتا ہے جب چاہے دیتا جب چاہے نہیں دیتا۔ جب دے تو خوش رہو جب نہ دے تب بھی خوش رہو۔ حضور نے فرمایا یہی عمر ہے اللہ تعالیٰ سے محبت کرنے کی جب آپ ابھی سے اللہ سے محبت کریں گے تو دیکھیں گے کہ آپ بچوں میں سے ہی ولی اللہ پیدا ہوں گے۔

حضور نے فرمایا اس کے لئے بعض باتیں بظاہر بڑی معمولی ہیں مگر بڑی اہم ہیں آپ نے ابھی عہد کیا ہے اور ہر دفعہ عہد کرتے ہیں کہ گالی نہیں دیں گے۔ اس کے باوجود آپ میں سے بعض گالی دیتے ہیں۔ پہلے آپ سچ بولنے کا عہد کرتے ہیں پھر گالی نہ دینے کا عہد کرتے ہیں اور عملاً دونوں کا انکار کرتے ہیں۔ ایسے لوگوں سے تو خدا تعالیٰ محبت نہیں کرتا جب ہم کوئی مہمان گھر بلاتے ہیں تو گھر کی خوب صفائی کرتے ہیں تو آپ نے جس دل میں اللہ کو لانا ہے اس میں گالیوں کا گند ہوگا تو اللہ تعالیٰ کس طرح اس گھر میں آئے گا جس زبان سے آپ نے گالی دی۔ اسی سے کس طرح ذکرِ الٰہی کریں گے کیا کبھی پاخانہ کرنے والے پاٹ میں بھی آپ نے کھانا کھایا ہے گندے برتنوں میں پاک کام کس طرح ہو سکتے ہیں حضور نے فرمایا دکھ ہوتا ہے جب کسی احمدی بچے کے منہ سے گالی سنتے ہیں اس ضمن میں حضور نے فرمایا۔ بعض مائیں جو خود تربیت یافتہ نہیں ہوتیں منہ سے بُرے الفاظ نکالتی ہیں اس سے بچوں کی زبانیں گندی ہو جاتی ہیں حضور نے احمدی بچوں کو تلقین کی کہ اگر کوئی ماں گالی نکالے تو بچہ اس کو ٹوک دے وہ ایسی ماؤں کو بھول جائیں جو گندی عادتیں اور گندی باتیں سکھاتی ہیں۔ حضور نے فرمایا۔ جب غصہ آئے تو رک جانا چاہیے کھڑے ہوں تو بیٹھ جانا چاہیے گالی نہیں دینی چاہیے حضور نے فرمایا جب آپ اللہ تعالیٰ کی خاطر یہ کریں گے تو اللہ تعالیٰ آپ کو بہت انعام دے گا آپ کو عظمتِ کردار عطا ہوگی۔ آپ کو رحمت باری ملے گی۔

حضور نے دوسری بات بیان فرمائی کہ سچ کو اپنا شعار بنائیں۔ سچائی کے بغیر کسی قوم کی تربیت ممکن نہیں بہت سے بچے گلیوں محلوں میں عام جھوٹ بولتے رہتے ہیں۔ جھوٹی کہانیاں اور قصے سناتے ہیں اور مذاق میں جھوٹ بولتے رہتے ہیں اور پھر کہتے ہیں میں تو مذاق کر رہا تھا۔ تم پاگل بن گئے۔ حالانکہ وہ خود پاگل بن رہا ہوتا ہے اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں وہ خود بے وقوف ہے وہ دوسروں کو کیا بیوقوف بنائے گا۔ حضور نے فرمایا۔ اصل قیمت تو سچائی کی ہے اس لئے جھوٹے مذاق نہ کریں کوئی جھوٹا مذاق کرے تو اس پر ہنسیں بلکہ اسے کہیں کہ یہ کیا گندی بات کی ہے تم نے کیا مزے مزے میں تم گند کھا لو گے کیا کسی مہمان کے آنے پر اس کو خوش کرنے کے لئے یہ کہو گے کہ میں تھوڑا سا گند کھا لیتا ہوں۔

حضور نے فرمایا یہ آپ کی شان کے خلاف باتیں ہیں آپ نے بڑی بڑی باتیں کرنی ہیں بڑے کام انجام دینے ہیں۔ ہمارے ملک کے اخبارات احمدیت کے متعلق بے تکان جھوٹ بولتے ہیں ان کو کوئی روکنے ٹوکنے والا نہیں ان کا تو مقدر ہی یہ ہے ہم نے تو ان کا مقدر بدلنا ہے آپ اس بات پر راضی نہ ہوں کہ یہ گند کھا رہے ہیں تو کھائیں بلکہ ان کی اس حالت کو بدلنے کی کوشش کریں آپ کا فرض ہے کہ جھوٹ ختم کرنے کی کوشش کریں اور کہیں کہ ہم مسیح موعود کے پیروکار ہیں تم بے شک ہمیں مسلمان نہ سمجھو لیکن سچائی میں ہم ہی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام ہیں کیونکہ ہم سچ بولتے ہیں اور آپ لوگ جھوٹ بولتے ہیں۔ حضور نے فرمایا معاشرے کو پاک اور صاف کرو اس طرح سے جب آپ لوگ بڑے ہوں گے تو سچے خادمان دین کی زبان آپ کی زبان ہوگی اس کے نتیجہ میں سچائی کا نور بھر دینے والے عظیم الشان مجاہدین کی نسل تیار ہوگی جو ساری دنیا کو بدل کر رکھ دے گی۔ حضور نے فرمایا کہ یہ چھوٹی باتیں ہیں لیکن خدا کرے کہ آپ کو اس پر عمل کرنے کی توفیق ملے۔ آمین۔ اس کے بعد حضور نے دعا کرائی اور پھر تشریف لے گئے۔

انٹر کامرس بورڈ کراچی میں احمدی طالب علم اوّل رہے

احمدیہ جماعت کی کتب کا مطالعہ محبوب مشغلہ ہے۔ جسارت کو انٹرویو

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مکرم منصور احمد صاحب ابن مکرم شیخ ظفر احمد صاحب کراچی امسال کراچی بورڈ سے انٹر کامرس کے امتحان ۱۹۸۲ء میں ۸۳ فیصد نمبر حاصل کر کے تمام طلبہ و طالبات میں اوّل رہے ہیں الحمد للہ ثم الحمد للہ۔

مکرم منصور احمد صاحب کا جو انٹرویو روزنامہ جسارت کراچی نے مورخہ ۱۲ اکتوبر ۱۹۸۲ء کی اشاعت میں دیا ہے وہ بڑا دلچسپ اور اہم ہے ذیل میں اس کا مکمل متن ہدیۂ قارئین ہے۔

"پہلی پوزیشن حاصل کرنے والے طالب علم منصور احمد صاحب کا تعلق نیشنل کالج (شام) سے ہے۔ انہوں نے ۸۳ فیصد نمبر حاصل کئے ہیں وہ دن میں اپنے والد کے ساتھ بال بیئرنگ کا کاروبار کرتے ہیں اور شام کو کالج میں پڑھتے ہیں۔ انہوں نے دہلی اسکول سے سائنس گروپ میں میٹرک کا امتحان ۷۵ فیصد حاصل کر کے پاس کیا تھا ابتدائی تعلیم چھٹی جماعت تک مشرقی پاکستان میں حاصل کی۔ ڈاکٹر بننے کا ارادہ رکھتے تھے لیکن کاروباری سرگرمیوں کے باعث کامرس کے شعبے میں داخلہ لے لیا۔ وہ تین بھائی اور چار بہنیں ہیں ان کا تعلق چنیوٹ سے ہے ان کے والد ظفر احمد قادیان میں پیدا ہوئے تھے انہوں نے قادیان میں میٹرک کے امتحان میں نمایاں کامیابی حاصل کی تھی منصور احمد نے بتایا کہ ان کا تعلق جماعت احمدیہ سے ہے اور وہ اسے چھپاتے بھی نہیں ہیں۔ احمدیہ جماعت کی کتب کا مطالعہ محبوب مشغلہ ہے۔ منصور احمد نے بتایا کہ انہیں اپنی کامیابی کا پہلے ہی یقین تھا کیونکہ فرسٹ ائر میں میرے ۸۳ فیصد نمبر تھے مجھے نتیجہ کل ہی کالج کے پرنسپل نے بتا دیا تھا۔ انہوں نے کہا وہ فی الحال بی کام کریں گے اور کاروباری مصروفیت دیکھ کر ہی اعلیٰ تعلیم کے بارے میں کوئی منصوبہ بندی کریں گے۔ نظام تعلیم کے بارے میں انہوں نے کہا آج کل صرف کالج کی پڑھائی سے کوئی طالب علم مطمئن نہیں ہو سکتا۔ طالب علم کو خود بھی محنت کرنی پڑتی ہے کیونکہ کالجوں میں اچھے مشفق اور محنتی اساتذہ کی تعداد کم ہو رہی ہے انہوں نے صحافیوں کو اپنی جماعت کا لٹریچر دیتے ہوئے کہا کہ فرصت کے لمحات میں ان کا مطالعہ ضرور کیجئے گا۔"

(روزنامہ جسارت کراچی ۱۲/۱۰/۸۲)

اخبارِ احمدیہ

● مکرم عبدالرفیق صاحب آصف دفتر پرائیویٹ سیکرٹری گذشتہ کئی ماہ سے گردوں کی تکلیف کے باعث بیمار ہیں۔ بیماری تشویشناک صورت اختیار کر گئی ہے۔ اس وقت میو ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں۔ بزرگان سلسلہ اور احبابِ جماعت سے کامل شفایابی کے لیے دعا کی درخواست ہے۔

(نصر اللہ خاں ناصر مربی سلسلہ احمدیہ سیالکوٹ)

● میرا بیٹا سعید احمد گذشتہ ایک ماہ سے نشتر ہسپتال ملتان میں داخل ہے۔ گذشتہ چھ ماہ سے بخار ہی اترتا نہیں رہا۔ جس کے ساتھ ہی اسے بے ہوشی کے دورے پڑتے ہیں۔

میں عزیز کی کامل و عاجل شفایابی کے لیے احباب کرام کی خدمت میں دعا کی درخواست کرتا ہوں۔

(میاں اقبال احمد ایڈووکیٹ امیر جماعتہائے احمدیہ ضلع راجن پور نزیل نشتر ہسپتال ملتان)

میرے پوتے عزیزم کاشف سہیل عمر پانچ سال پسر عزیزم سعید احمد سہیل (سہیل برائٹ ہاؤس) کی چوٹ لگ جانے سے ران کی ہڈی فریکچر ہو گئی ہے۔ وہ فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہے۔ خاندان حضرت اقدس ..... سے خصوصاً اور دیگر احباب جماعت سے دردمندانہ درخواستِ دعا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ عزیز کو جلد از جلد صحت عطا فرمائے۔ اور ہماری پریشانیوں کو دور فرمائے۔ آمین

(محمد یوسف ۱۲/۱۰ - یوسف کاٹیج دارالرحمت غربی ربوہ)